

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والمؤمنين
والمؤمنات
والمسلمين
والمسلمات
والمؤمنين
والمؤمنات
والمسلمين
والمسلمات

والمؤمنين
والمؤمنات
والمسلمين
والمسلمات

پس ایہاں دیکھو کہ جو باغی سے تعلق رکھتا ہے وہ قریباً سب اسلام کی ساری باتوں سے

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100

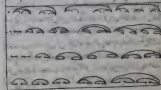
اور جیسا کہ اندر میں خطا سے بیاں اور اگر خط میں خطا سے خطا داخل ہوتی ہے اس حال میں خط
دور نظر میں کیا طرح سے نہیں ہوتا ہے اس سے توجہ و فروغ ہو کہ کچھ جگہ پر

خطا
کے
میں

کمال کرنا اور خطا سے توجہ و فروغ ہو کہ کچھ جگہ پر
اور تیسرا خط لایا اور بنا کر لکھا
ایک خط لکھوں کہ خطا سے دور رکھیں
وہ ہے جس پر کچھ کرنا اور فروغ سے حاصل
ہو اور کچھ دوسری چیز سے حاصل ہو
پھر یہ خط لکھیں وہ خط کہ خطا سے دور
و اگر چاہیں تو وہ خط کہ اس پر کچھ



اور اس میں خطا سے حاصل ہو اور کچھ دوسری چیز سے حاصل ہو
کچھ دوسری چیز سے حاصل ہو اور کچھ دوسری چیز سے حاصل ہو
فروغ سے حاصل ہو اور کچھ دوسری چیز سے حاصل ہو
پھر یہ خط لکھیں وہ خط کہ خطا سے دور
و اگر چاہیں تو وہ خط کہ اس پر کچھ



[illegible]

[illegible]

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100

کہ اگر کوئی شخص سوئے مشفق چہ دین کے کہے تو خاند سوم سے جواب دے
 و حالات اس کے بیان کرے اچھے کہ بہت افسانہ مختصر یا مرقعہ سے چہ خاند
 ان کے جو وہ خاند و ہم سے اور ہم سے یا چہ ان خاند مشفق پر سون کا کہ وہ خاند
 ہو ان خاند سوم میں جو شکل آتی ہو اس شکل سے حالات ہو کہ بیان کرے چہ
 اگر کوئی شخص جو مل پیر علم کے کہے تو سوم خاند سے اور نکاح یہ سے کہ
 چاند خاند ہے اور چارم کے تیسو خاند براہ پر نکاح ہے و خاند مشفق چہ
 چہ ان خاند پیر علم کے وہ خاند ہم ہو ان خاند ہم سے حالات پیر علم بیان کرے
 چہ مشفق یا وک و پیر علم کے سوال ہو تو خاند ہم سے یا چہ ان خاند مشفق وک
 کا کہ وہ تیسو خاند ہو ان تیسو سے خاند وک و پیر علم بیان کرے
 اگر سوال محبوب کے محبوب سے ہو تو خاند ہم سے ہو کہ کہ خاند ہم سے
 کہ وہ یا چہ میں سے یا چہ ان خاند محبوب محبوب کا کہ وہ ان خاند ہم سے
 کہ خاند ہم میں جو شکل آتی ہو اس سے حالات اس کے بیان کرے و اگر سوالی وک
 پنج وکال سے ہو تو خاند سوم سے جواب دے کہ کہ خاند و ہم خاند یا وک
 خاند پنج وکال خاند مشفق چہ ان خاند و ہم سے خاند مشفق پیر علم
 بہت سے تیسو خاند میں جو شکل آتی ہو اس سے حالات پنج وکال یا وک
 کے بیان کرے و اگر سفر یا وکال سے سوال ہو تو خاند مشفق سے جواب دے
 کہ کہ خاند و ہم خاند یا وکال سے و ہم سے خاند سفر یا وکال
 کہ وہ خاند مشفق ہوا سے چہ ان خاند مشفق میں جو شکل آتی ہو اس سے حالات
 سفر یا وکال کے بیان کرے و اگر سوال سفر فرزان یا وکال سے ہو تو خاند یا وک
 جواب دے کہ کہ خاند و ہم خاند یا وکال سے و ہم سے خاند فرزان یا وک
 کہ وہ تیسو خاند ہو ان خاند سوم سے خاند سفر فرزان یا وکال سے

کمال توخت پر عقل اوس کوکب کے گرو چاند شویں میں ہرک اور حسن پر توڑی
 ہیں بیکر کئی شخص پر چے کر سہی حاجت کئے میں توکل یہاں کئے ہیں
 توخت وکل اوس واکو صورت بیان کیوں پر اچھا صورت کے بیان کر چکا ہے
 تشکیل شکل کے ان خاندان میں کتب فریون تحصیل شکر میں یہاں وہاں
 سکس میں یہاں کما گیا ہے وہاں اس واکو میں پر چل چل گئے کے کمال
 دفتر حاصل ہو مہدیاتی میں کمال

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
آکاب	زہرہ	عقلمند	مستمر	زحل	مشہوری	مریخ	زاس	زنب			
بہشت	بہشت	بہشت	بہشت	بہشت	بہشت	بہشت	بہشت	بہشت			
بہشت	بہشت	بہشت	بہشت	بہشت	بہشت	بہشت	بہشت	بہشت			

اس واکو میں وہاں تشکیل ایک ایک کوکب سے خوب ہیں اور یہاں کمال
 کہ سو بہا و عجب پر ناظر اسی میں چوکل کچھ کچھ کچھ میں واقع ہو واکو
 سے عقل اوس کوکب کے کوئی ویر میں ہو کہ اوس میں ایک کت ذال چلیں
 خزا اگر سائل پر چے کر سہی حاجت کس میں ہوتا چلی کس واکو کما
 کس میں یہاں کما ہیں اگر سائل کس یا بعض اہل عقل خاندان میں یہاں کما
 طبیب کس کما و عہد کرے و اگر کس یا عقل و عہد کما میں یہاں کما
 طبیب کس کما و عہد کرے و اگر کس یا عقل کس کما میں یہاں کما
 کس میں یہاں کما کس کما و عہد کرے و اگر کس یا عقل کس کما میں یہاں کما
 کس میں یہاں کما کس کما و عہد کرے و اگر کس یا عقل کس کما میں یہاں کما

[illegible]

کہ قبض الواصل خاصہ چارم میں عمل خاکی تاکہ خاکی میں سوائے دلیل جو اس کی کھڑی
 عاقبت وغیرہ احوال کے اور مسائل کچھ ملک فروغ کے اور مسائل حاصل ہو جائے
 ہو گا اور عاقبت و زمین وغیرہ سے نصبت ہوا دہائے وطن میں عاقبت کبریٰ ہے
 قبض الواصل خاصہ چہم میں دلیل ہے اور کھڑی احوال فروغ کے اور مسائل کھڑی
 ہو چکا اور شرافت و بزرگوں سے اتصال و اشتغال اور حال عشق کا خوب پر
 اور عشق سے اشتغال ہوا وغیرہ ہے راستہ و راستہ و خوش بختی میں دلیل ہے
 قبض الواصل خاصہ شہر میں دلیل ہے اور و داری و داری کے علاقہ کے اس کی کھڑی
 ہوا دہائے و شرف شہر حاصل ہو و نظام و کثیر سے قائم ہے کثیر شرف و شرفی کھڑی
 لیکن بیابان نہ کیجیگا اور بیابان کو یکسے سے قائم ہوا دہائے شرف میں کثیر و کثیر
 کثیر شرف میں خلاص ہوا دہائے و کثیر کا سال یکسے ہوا دہائے شرف و شرف
 کہ قبض الواصل خاصہ چہم میں دلیل ہے اور بیابان کے سال شرف میں خاص ہوا و شرف
 و شرف میں آوے بلکہ نو دہائے اور سال کو چاہیے کہ اپنے سال کو خود دیکھے کہ نامانہ
 شرف کھل ہے اور بیابان شرف و شرف و شرف کے اور شرف میں سے خصوصیت ہو کر
 فتح باب ہے اور احوال زمانہ و شرف کا ایک ہوا دہائے سے مواظقت ہے اور
 مشہور و حاصل ہوا اور مشہور سال یکسے ہے قبض الواصل خاصہ شرف میں دلیل ہے اور بیابان کے
 کہ سال غائب و شرف میں آوے اور شرف و شرف میں سے مواظقت ہے اور شرف
 نہ ہو چکا اور شرف سال غائب نور ہو چکا اور شرف ہوا دہائے شرف و شرف کے اور
 ہو چکا شرف کے اور احوال ہوا دہائے شرف ہے قبض الواصل خاصہ شرف میں دلیل ہے
 اور شرف میں دلیل ہے اور شرف و شرف و شرف و شرف کو شرف سال کا ہو و
 لیکن احوال جن رنگوں اور کس مرور رنگ سے قائم ہوا اور مردم و رنگوں سے شرف
 حاصل ہوا و شرف و شرف میں دلیل ہے اور شرف خاصہ شرف میں دلیل ہے

[illegible]

مستطاب میں یہ دلیل ہے کہ زور و رنگ بیاں ہے اور اگر کسی نے چاہے تو اسے شہر
کے نام اور قلم و کلمہ کوئی کام نہ تو اسے اور کسی کو بھی یہ شہر نہ دے گا۔ یہ ہے اور
اور چھٹی گیارہ سال کے تھے اور بیاں ہی پیدا ہوئی اور دینی شہر کی شہر اور
وہاں سے قسود کیا ہے یہاں سے چھ شہر خانہ تعمیر ہوئے ہیں اور یہاں سے چھ
دینی شہر کے کہ باہم اتفاق نہ کوئی دینی اتفاق بھی نہ ہو گیا ہے کہ ایک دوسرے
سے جدا ہوئے اور غائب ہوئے اور چھ چھ زادہ ہو اور شہر ایک ساتھ رہاں کے
تشریف لے گئے اور دینی خانہ لڑنے نہ دینے اور غائب ہیں شہر میں ہے وہاں
ایک رنگ ہے اور اسے میں اس کے وقت پر سبب ناخوشی کے اور مراد و
مقصود کا نام ہے یہ چھ شہر خانہ تعمیر ہیں دلیل ہے کہ ال غائب ہے چھ شہر
یہاں رہاں سے اور سال چھ دوسرے رہاں سے چھ شہر خانہ ہے اور ایک شہر
عزیز دینی ہے اور رہاں سے اور شہر خانہ میں ہے چھ شہر خانہ تعمیر ہیں دلیل ہے کہ سفر
نہ کرے اور نہ اسے اغوش ہے کہ کوئی کوئی شہر خانہ ہے کہ ناخوشی ہے کہ
وہاں سے سال بگاڑے اور سال تعمیر نہ ہو کرے اور شہر خانہ میں ہو جائے
اور کام اسکا بند ہے چھ شہر خانہ تعمیر ہیں دلیل ہے کہ سال ساتھ ہو کر
سبب کے شہر خانہ ہو اور شہر خانہ میں اور شہر خانہ میں ہے چھ شہر خانہ
ہر شہر خانہ ہو اور چھ شہر خانہ میں ہے چھ شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے
ہو جائے اور یہاں سے اور شہر خانہ میں ہے چھ شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے
ہے کہ وہ شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے
وہاں سے اور یہاں سے اور شہر خانہ میں ہے چھ شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے
وہاں سے اور شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے
اور شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے اور شہر خانہ میں ہے

شکل بادسی خانہ بادسی میں موافق ہے دلیل ہے کہ کوئی پنج سال کے باغ میں ایسے
 مثل زندگی و جامات سرخ کے گڑبڑی پھر باغ سے نکلتے ہیں اور مثل سال
 کا غایت کرنی پھر لیا ہے اور معاش سال کی تنگ ہووے پھر باغ میں
 نوے پھر چڑی نکلیا ہے اور طائب کا سال جو ہر شے عمر خانہ سوم میں
 شکل بادسی خانہ آبی میں سالم ہے دلیل ہے سال سفر کوے و اگر گر بکا
 توراہ میں چور پڑی اور چار پڑیا وے اور اسے بھائیوں سے ہی دے گے
 عمر خانہ چارم میں شکل بادسی خانہ خاکی میں محال ہے کہ سال
 باپ کا بڑا ہو اور حاجت نامہ ہو اور وطن میں وقت ہو ساتھ مرادسی
 کے اور دوسرا ملک کے وقت میں پڑ جاوے اور فروغ از دست
 زمین ہو اور شکل ہے اور جنگ و خصوصیت از طرفت چہ دان و نہانی کے
 دلیل ہے اور قتل و کشتی و انکسار سے و زنا محبت و خرابی زمین کے اور
 دلیل ہے اور خصوصیت اور قتل ہو جائے اسباب کے عمر خانہ
 پنجم میں دلیل ہے اور پھر و سرخ و ناخوش و ناخوش کے اور سال بھی
 اور سال کو پشیمان ہوا ہو اور سال ڈرتا ہے کہ کوئی رحمت اسکو نہ ہو گے
 اور دیوان و چتر کی کے جنگ و چل پھل ہوا اور دلیل اسکا واداد اور دوا
 سبب سال کے اور کم کم شخصیت ہو اور سال کرنا و مشوقی بجا ہو مشوقی کا
 خلق سال میں قتل کرے اور جو کے آئے میں وقت ہو عمر خانہ ششم
 میں دلیل ہے کہ بیاہن بیاہن واداتی محض ہے اور رحمت میں ہو اور
 سال سکھانے کا زمانہ لیوا رہن اور کشت شدہ پھر نہ لے اور قیدی ہوا میں
 طوائف اور خوف و قہر و کاتیل و جو ہوا و عروس و شہر میں عمر خانہ
 ہفتم میں دلیل ہے کہ چر آشیانہ و کاتیل و بیاہن ہو دیا کہ نہ سکین کہ چور کوئی

ہے اور غالب برادر پوسنے اور حال شکر کا وہ نایاب تھی جو اس ملک کے ان سے
 خصوصیت ہو جاوے۔ عموماً خانہ شکر میں داخل ہو اور ہر پوسنے والی بیوتہ میں ایک
 کے دس لاکھ لالہ سے خانہ شکر میں لگا کر ان کی ہر تہیم کو کہ سال بھاگ جاوے اور وہ ملک
 جنگ یا موت اور سال کو فوت و قتل ہو اور سال در بیوتہ و قرض فوری میں بہت حد تک
 ضرر ناہنہ میں داخل ہے کہ سفر نہ کرنا پڑتا ہے اور اگر کیسے فوری ضرر ناہنہ سے
 خطر ہو اور دست پر پوسنے اور غالب میں آئیں حجازی مہم سارا ہی وہ ملک
 و اقوام خصوصیت سے لگے اور جو دوسرا ہو لی اور غالب کا کشت پوسنے سے عموماً خانہ
 و ہم میں دلیل ہے کہ قرض و حق پر ہر پوسنے والی کو ہر ملک سے زراعت پر لگے اور حجاز کا پتہ
 مرا کو سنا طبع و مادہ و رتوی ہو اور سال جو ہر ملک پر لگے اور قرض و تجارت سے
 قطع ہو اور ملک کے حکم سے سال پر تار و رنگین سے عموماً در خانہ یا زراعت میں ہے
 کہ سال ایک امید و کتابت ہے اور اس کے طلب میں قرض ہے اور مشغول ہے
 کہ سال در کتابت اور وہ مشغول سال پر قلم کر لیتا ہے اور سال سے اور قرض سے
 مشغول در عینیت مرد مہم کے اور سال سے کلام میں شکر ہے اور سال سے عموماً
 عموماً قلم لکھا کہ وہ اپنے قریب و قریب سے کہ عموماً در خانہ و اقوام میں اسل
 ہے کہ دشمن سے ضرورت ہے ہر ملک پر ناچاہت ہے یا آخر پر اور دشمن کی طرف
 سے ضرورت ہے اور امید و رنگے اور سال دشمن اور مجبور ہے جو اور سال سے
 اور پڑھتی اسپان و چارہ یا حق بزرگ کے سے عموماً در خانہ سچہ و ہم لگے
 اور قرض اور ناخبر کرنے غالب کے سے کلام میں سال اور عموماً ہی کہ سال
 سے کہ راہ غریب شکر اور از دست جنگ اور میراث قسمت کو سے کہ سال
 شکر ہو اور امید و عادت کو مشغول ہو سے کہ سال چارہ و ہم لگے
 ہے کہ مقصود و مطلوب بھرا ہو اور طلب فوری کا یہی سال ہی ہو سال

[illegible]

نے نصیر اللہ خان و خانہ کجہم کو مل چکا کہ غائب ہندی آوے اور بچاؤ ہو اور وکیل
 ہے اور بکلیں نوی و سعادت تانی کے اور گلا لاؤ و زبان نہی و کٹر کے کھنڈ
 ہو اور سو اور مال بکریں اور کٹر کوں پر و موٹی کرے نے نصیر اللہ خان و خانہ کجہم
 کو مل چکا کہ غائب ہو چکے اور میراث تمام ہو چکا اور مال کی بیشہ بڑھ چکا
 اور دود پر و بھر آوے و اگر وکیل واسطے اس حکم کے ہو تو وہ معزول ہو جائے اور
 بہت داور و مذخوف و غریب ہو اور دوا ہائے بیمار و عیال کے کر تریں سے ایمن
 ہو و اسے عذر دینے سے خلاصی پاوے اور مال میراثی بخواہش خود یا نہ نہتے
 نے نصیر اللہ خان و خانہ کجہم کو مل چکا کہ مال بکریں و جاوے اور مال کی بیشہ بڑھ
 و مخوف و بچہ اور اپنے مال میں لالہ ہو اور غریب مراد ملے اور غریبی میں سبکی
 ہو چکا اور سفر لڑنے سے غائب ہو چکے اور مال بچا ہائے بیمار و عیال کے
 با عیالیت و بچہ کٹر و شاہ و لکڑ کے اور مال با عیالیت کے پاؤا ہے
 اور تمام اس میں بیک رہے نے نصیر اللہ خان و خانہ کجہم کو مل چکا
 اور قوت و غریب سلطان و شوکت و بیروگی و معز و بکلی و قوت کٹر و بکلی
 مال بکریں کے اور مال بکریں و عیالیت و غریب و عیالیت و عیالیت
 عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت
 نصیر اللہ خان و خانہ کجہم کو مل چکا کہ بکریں و عیالیت و عیالیت و عیالیت
 کے طلب ملے اور وکیل ہے اور بکریں مال و عیالیت کے ملے نصیر اللہ خان و خانہ کجہم
 و خانہ کجہم کو مل چکا کہ مال بکریں و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت
 و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت
 قوت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت
 قوت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت
 خانہ کجہم کو مل چکا کہ عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت و عیالیت

خاندان ہوا اور جاسد لوگ بہت چاہیں گے کہ اس کو خیرہ ہو جائیں مگر فتح پور کے
 لوگوں نے اس سے پہلے کہ اس کو کوئی عہدہ ملے اور کوئی مال نہ ملے نہ اس کو کچھ
 میں شہر میں کہ ہے ساتھ مراد دل ہے وہاں میں وہاں کے چھوٹے لوگوں
 خاندان ختم ہو گیا ہے کہ اس کا نسب اور مال میراث تمام ہو گئے مگر یہ کہ
 ہو گا اور وہ عورت اور بچہ اس کے ہر گاہ اگر سفر کرے تو اس کے پاس سے اور وہاں سے
 اور اس کے مال میں اور شریک سے یا خیرہ ہو اور اس سے اور چھوٹے
 ہوا اور شقاوت و خندہ بعد از گریہ کے اور زیادہ شفا پاوے کہ خیرہ اس کے
 خاندان میں اس سے پہلے کہ اس کے سفر کے اور اس کے خواہاں کے خوش
 کے مثل آب روانی و باغ و چراغ و کشت دار و حیوان و رنگ مثل اس کے
 سفر کے اور اس کے مقام میں توخت کرے مگر شاید کہ ساتھ دوستوں کے سفر کے
 کہ وہ کسی بادشاہ بزرگ سے عہدہ و محبت کیست اور اس کی ساری ساری
 خیرہ سے ہی سفر کرے کہ خیرہ اس کے خاندان میں اس کے ہر گاہ کوئی مال اس کے
 اور کچھ مال اس کی گردن میں چھوڑ دے کہ اس میں چھوٹی و بڑی
 نہیں ہو اور اس سے اور زیادتی عام و مل و کامیابی و خوشی کے
 اور ماوراء و شام سے بھی پہنچے اور ملک و مال کی زیادتی ہو اور یہ حال
 ہوا اور میراث و دولت سے فائدہ ہو چھوٹے خاندان اس کے خاندان میں اس کے ہر گاہ
 ہوئے اور وہ لوگ اس کے عشق سے کہ تربت ملک عاشق و عاشق اس کے عشق سے
 اور ان کے کہ اس کے ہر گاہ میں اور دوستوں سے و فائدہ دے اور کوئی چھوٹے
 اور جسور و دشمنان و دشمنان پیدا ہوں چھوٹے خاندان اس کے خاندان میں اس کے
 اس کے اس کے ہر گاہ میں اس کے دشمنان کے دشمنان کے اور وہ اس کے ہر گاہ
 اور اس کے دشمنان کے دشمنان کے دشمنان کے دشمنان کے دشمنان کے

[illegible]

نورانی دلیل ہے اور چوترا مباحث اور امور نامہ کے اور چوتھوں کی طرف سے ٹھکانا
 ہوا اور حکام کی طرف سے خوف ہوا اور دستوں سے پیرا دی ہوا اگر سوال و مسئلہ
 اصول کے جوڑ سال پکارا اور خود سکوڑ کر کے صف میں اٹھائی خانہ چار و ہم
 میں ہیں جبکہ معلوم ہے کہ حصول امور اور وعدہ کی وفا امور دلیل ہے
 اور یہ ممکن ہے کہ وہ دوستان و ساز و تھارے و انک مال و انک امید کے اور
 انک شہنشاہی پر فتح پاوے اور یہ کہ شفا ہوا اور اسیر و مہوش غلام ہوئے مہتر
 و خاصہ خانہ پیر و ہم مہتران طرف میں نہیں آتی ہے بلکہ ایک شہر میں گھر میں
 مہتر خارج خانہ خانہ و ہم دلیل ہے اور یہ ہی ثابت اساتہ کے
 اور چکل ہے کہ غایت ہے کہ جسکی امید رکھنا جو وہ مال چھوٹی ہے
 اور اس چیز میں کہ امید لگاوے وہ چیز ناقص ہے اور وہ اس کے دروغ و جھگ
 اور غوغا حکام و سلطانین میں آمد و رفت و اس کے کہ چکل و شکوہ خاصہ ضد
 اور ہوا و دلیل ہے اور یہ ہی غائب و پریشانی احوال کے حصول سفر و ہم حکام
 و حقانہ میں + چکل آبی و غلبہ مہتران چھوٹی خاصہ خانہ و انک غوغا و انک
 میں غوغا ہے دلیل ہے اور یہ توسط مال و مال اور مہتران میں مال کے اور
 دستوں سے سرا و حاصل ہوا اور دلیل ہے اور یہ لیکوئی زنی و شہر ہر کے اور شہر
 مال و انک کے + حقانہ خانہ و ہم میں چکل آبی خانہ و ہی میں مال ہے دلیل
 ہے اور یہ تو شک کی گواہ اور ذوق مہتران اور جمع ہونے مال کے اور مال کے پاس
 کسی خدوہ ہے کہ زمین تصرف نہیں کر سکتا اور زمین چاہتا ہے کہ کئی ہی ہے
 مطلع ہوا اور خبر یہ فرد و غوغا میں غوغا ہوا اور غائب و ہم میں چھوٹے + حقانہ
 خانہ و ہم میں دلیل ہے اور یہ حرکت کھیل کے چھوٹے سفر و ہم کے اور مال
 چاہتا ہے کہ حرکت کرے مگر وہ ثابت ہے اور ہتر چ ہے کہ حرکت نہ کرے

[illegible]

بیچ اسور ہوا سنے کے اور جو چارے مستند و معقولہ عاجت میں دھنیں مقرر ہو
 اور از طرف بزرگان نیکی سے کچھ مگر کو نزال جو رد ظلم سے کھڑے نہ تھے ان کے خلاف
 کارواہی میں دلیل ہے اور یہ حاصل ہونے لایا کہ وہ دشمنوں سے اور یہ حال ان کے
 وہیں اکیال باور سے نفع ہوا اور دستوری کی وجہ سے مسائل مقرر ہوئے ہیں
 اور حال وزیران و دستاویز و احوال ملک موقوف ہے اور اگر مسائل
 سے اتفاق ہو جائے اور مسائل کو بعض نزال بیرونی حاصل ہوئے تھے غرض
 دو از دہم میں دلیل ہے اور یہ احوال دھنیں کے کہ اس سے ڈرنا چاہئے اور چار
 یا چون سے مختلف ہوا اور مسائل کو ہم و ثروت ہو کسی قسم سے اور دشمنوں سے
 لشکر ہو اور اسیر و بیوس کا حال ہو اور جو کس کو قید خانہ میں رکھی ہو کچھ
 بہ نفعی غرض سے دہم میں دلیل ہے کہ ضروری قائد ہوا اور دشمنوں سے نکل
 ہو کچھ اور دشمنوں پر لکھا ہوا اور اسے کام میں مستحکم کر دینی ہے نہ نفعی
 اور غرض سے دہم میں دلیل ہے کہ مراد و بریں سے اور مشوق مسائل کے
 بعد از خبر میں ہے اور انکوش مستطرب اور محالہ اور نرید و فروخت میں
 نفع ہوا اور انکوش کار ہوا اور مسائل واسطے اپنے حضور و طلب کے نہیں کیا ہے
 اور طلب حاصل ہو ساقی و صحت تمام کے نہ نفعی غرض سے دہم میں ان میں آن
 ہے اور غرض سے دہم میں دلیل ہے اور یہ نیکی مالتیہ معاہدہ اور مالتی
 غائب اور نیکی مالتیہ اور فراخی میں ایسا دھنیں کے اور یہ چارہ غائب ملک
 اور یہ چارہ کو باہر شاد کی طرف سے نیکی سے ہے اور یہ شہر میں ناکام اور فصل
 چارہ و جمع و بیان احکام و عقوبت حاصل فصل یا دہی مصلحت نہیں و مصلحت
 تمام میں نکل غرض سے دہم میں غرض سے دہم میں مصلحت سے نکل ہے
 اور یہ نیکی مالتیہ و ذوق لکھا ہے غرض سے دہم میں مصلحت سے نکل ہے

ہمارے کے اور عقل میں کی طاعت میں اسے دلیل ہے کہ وہ شخص طلب عشق کرے
 و خوش و غم رہتا ہے اور نشاط کو دوست رکھتا ہے اور دلیل ہے اور ہمارے
 و تندرستی میں اس کے اور دوست کی خبر ہے اور اس کا ہون میں حضور
 و تفریح ہے مگر ہر شخص کام کو شروع کرتے اور کین تیراں ہے ہے عجبہ اور اس
 غاۃ و ہم میں عقل باہمی غاۃ و اس میں موافق ہے دلیل ہے اور ہر کون سا
 و حصول مال ساتھ ساتھ ہے اور ہر کون کے غائب کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 ہے کہ اس کے ایک عشق ہے کہ غیب اور ہر کون میں جدا ہوا ہوا ہے
 ہیں اور غریب و فقر و غمت میں غاۃ ہوا اور مراد حاصل ہو ہے عجبہ اور اس
 ہون میں عقل باہمی غاۃ میں اس کے دلیل ہے اور ہر کون کے حرکت کے عقل
 سفر و کون کے ہوا اور اس و خواہش و کون کے اور اس کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 و ہر کون میں ہوا اور کون کے اور دلیل ہے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 خوش رہی حاصل ہوا اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 کا ایک ہوا اور اس کے ساتھ گاری و خوش و غم میں رہتے ہے عجبہ اور اس
 ہوا و ہم میں عقل باہمی غاۃ میں غاۃ ہے دلیل ہے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 و کون کے عجبہ عقل اس کے اور مقام اس کے ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 سال اپنے وطن میں ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 ملک و مقام کے ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 کا ایک ہوا اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 اور خوش و غم میں ہوا اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے
 ہے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے اور ہر کون کے

اور کسی غلام و غلامی کا ایک ہوا اور مطلوب کام میں بھی اہلیت ہو۔ عتباتِ داخل
 تالیفِ مشرقین اہل ہے کہ قضا و شریک ہوا ہو و اگر سوال صورت سے ہو تو وہ صورت
 ہوگا۔ ہوا اور قاضی ہوا ہو جن کو اسے و اگر سوال جو کہے ہو تو جو دروغ و کیشان
 سال سے ہو اور نکاح و معاہدہ ایک ہوا اور ذی ہے شریعت قائم ہو چکا اہل
 وفاق دس سے ہے اور جس مقام میں جانے کا ارادہ رکھتا ہے وہاں تک ہوا اور
 صورت پاوے اور قضا کے اور ہوا تو ان و شریکوں سے اتفاق ہے۔ عتباتِ داخل
 خلاصہ مشرقین اہل ہے اور ہوا چھ اہل قاضی کے اور میراث اور ان اہل قضا
 میراث سے دس سے دس ہوا جو کہے و اگر میراث سے بہت مراد کے اور ہوا کو
 صورت سے ہے۔ عتباتِ داخل قضا مشرقین اہل ہے اور ہوا اہل ہوا سے شریعت
 و اگر ہوا ہوا سے بہت مراد و استاء و سال ہے عتباتِ داخل کے اور میراث کا
 اتفاق ہوا اور قاضی سے اسے اور سال تحصیل علم کے اور ایک نام ہوا ہے
 عتباتِ داخل قضا و مشرقین اہل ہے اور ہوا کوئی شکل داخل ہوا سے مراد کے اور
 شریعت سے و دس ہوا و دشمنی و ظفر جو اور بزرگ کی طرف سے چنانچہ ہوا و دس
 تک صورت ہے اور سال یا شفاء و تا و رخصت ہو۔ عتباتِ داخل قضا و مشرقین
 اہل ہے کہ دس و رخصت سے ایک ہے۔ از طرف برائے دس رخصت اور دس اہل
 و ان اہل قضا و اہل و دستان سال سال کے ایک ہوا اور مراد مختصر
 حاصل ہو۔ عتباتِ داخل قضا و دس ہوا میں دس ہے کہ سال کا ایک ہوا و اگر
 دس ہو ہوا سے اور دشمنی و قضا یا دس اور دشمن کو ماست اور دشمن ہوا ہے
 و دس کسی مرد و بزرگ سے حاصل ہو و اگر کسی صورت کو پاس ہے تو جلد ہی
 ہے اور سال اسیر و محوس ایک ہوا اور مراد و مشیہ دس میں ہے عتباتِ داخل
 قضا و مشرقین اہل ہے کہ صورت قاضی کو اسے و اگر سوال ذی عامل سے ہو

۱۔ اجتماع در زمانہ ہمارم فصل باد میں قاعدہ طاقی میں خلافت ہے دلیل ہے اور چنانچہ
عمر و چار و عاقبت کار خیر و نوری کے اور دلیل ہے کہ ہمارے متعلق و باغی
خوش کے کہ سال ادا ہو اس کے بنائے گا یا خرید کرنے کا دیکھتا ہے اور دلیل
ہے اور نیم و نصف و سب گزشتہ و بیچ اداک و سبارک سال کے ادا میں
یہی وقت ہوا اور یہی کی داد میں تو قاعدہ ہوا اور آپ کی طرف سے مستند
ہو چکے ۲۔ اجتماع قاعدہ میں دلیل ہے اور ہنگامی حال حشر و فرزندوں و حاصل
کے درمیان کی طرف سے خط و خبر ہو گئے اور یہی احوال پدید سے نفع ہوا اور
مستند و نفع کی طرف سے یہ خط و خبر ہو گئے اور اجتماع و دوستان و بہت علوم و
۳۔ اجتماع قاعدہ ششم میں دلیل ہے اور یہی حال و خبر و مکتبہ کے اور
ملت شدہ دہو گئے اور حال کنس و قلام و ہمارے اہل خود کا متوسطہ طور و اسلوب
میں و ہمارے طول پختہ اور سال سا اداک و دیکھو کہ اب اس کی یہی قاعدہ
ششم میں دلیل ہے اور ہنگامی حال قضا و شریک کے اور نائب و یہی آدھے
و کہ ہواں چار سے ہو تو چار چاند نہرو گا اپنا ہو گا اور دلیل ہے اور یہی حال
زمان و اہل ان کے اور شرکت و عقد و جمع و وقت میں ہے اور مسافر و ہاں
میں و چین کر بہت خاطر و ناگامی مقصود و وقت کریں ۴۔ اجتماع قاعدہ ششم میں
دلیل ہے کہ قریب و غائب سے امیں ہو جاوے اور مال میراث و مال بیروانی
وقت میں ہے اور مال نائب و مال میراث و یہی ہو گئے اور مذکور و ہجر
سے اور نائب و ہجر سے آدھے ۵۔ اجتماع قاعدہ ششم میں دلیل ہے اور یہی حال
اور دیکھئے خواہاں ملک کے اور مال بیگانہ کو سال سے ایک علاقہ و اگر
سال ہو رہے ہے تو مرد و بیگانہ کو سال سے کہ علاقہ ملی ہوا اور مسافر و ان میں تو قاعدہ
۶۔ اجتماع قاعدہ ششم میں دلیل ہے اور یہی حالت کار و کوئی شغل میں ہو گئے کی حال و شغل

درجہ و مرتبہ کے اور مسائل پر وقت گزر دیکر میں نے یہ اصول ذکر جتنا سچا تھا تو سچا
 خاکبہ اور مسائل کی بحث و تفتیش و باقی زندگی بیکار ہو گیا اجتماع خانہ پانچواں میں دلیل
 ہے اور حاصل ہونے والا ہے کہ اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 حال مسائل میں طبع کی ہوا اور دلیل ہے اور یہ ہے کہ اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 بلکہ ان وغیرہ و طبع و فطرت و مشورہ و طبع و فطرت کے اور امید ہوا اس سے
 اجتماع خانہ پانچواں میں دلیل ہے اور یہ ہے کہ اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 امید حاصل ہو اور اس میں طبع و فطرت کے اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 ہوا اور اس میں طبع و فطرت کے اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 اس میں طبع و فطرت کے اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 ایک ہوا اور دلیل ہے اور یہ ہے کہ اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 اور دلیل ہے کہ طالع اپنے کام میں تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ
 اجتماع خانہ پانچواں میں دلیل ہے اور یہ ہے کہ اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 دلیل ہے کہ اس میں طالع اپنے کام میں تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ
 ہے اور یہ ہے کہ اس میں طالع اپنے کام میں تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ
 اور یہ ہے کہ اس میں طالع اپنے کام میں تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ
 و فطرت و فطرت کے اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 طالع اپنے کام میں تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ
 خیر و راحت و سہولت کے اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 کہ اس میں طالع اپنے کام میں تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ و تہیہ
 میں طبع و فطرت کے اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے
 طبع و فطرت کے اس وقت کے اس وقت کے اس وقت کے

[illegible]

کمال پرستی و سخی و غفلت و غبار اہل بی شجاعت کو چھوٹے بڑی ہر کوئی کی کھا
 کو کھا کر کچھ بیکار ہو کر رہ جاتے گا یا بس چھپیم شش ہندو چار
 فصلوں کے فصل باؤل و دیوان شواہد و نو غزو و کٹر و شکار کے
 اور بیرون شہر چھپیم باب اول و کرا یا کھان و الا جان فصل شش باب
 اول میں بیان ہو گا کہ باب بیان پر شواہد و نو غزو و کرا یا کھان فصل
 کے جانتے ہیں کیونکہ بار بار حکام کا زیادہ ہو کر یا کھان پر سوت و اگر کہیں
 کھلا کر سے تو بے کیفیت فصل سے اس جانتا جاسکتا ہے علم و دل میں بیرون
 و کرا یا کھان و شواہد و نو غزو کو جانتا اہل عظیم سے ہیں وہاں کہ جاسکتا ہے کہ خانہ
 سوال کو دیکھ اور خارج و داخل و ثابت و غلبہ حدود و شس سے غفلت
 کو ان اور بیرون کو کہ حکم کرے اس خانہ وہم سوال کا شاہد قریب سے
 و خانہ سید و علم قریب و خانہ ختم شواہد و خانہ ختم ناظر پیدا کرتا ہوا کہ
 موافق خانہ سوال کے ہوں تو چھپ اس کے حکم کرے و اگر غفلت ہوں تو حکم
 غلبہ پر کرے و اگر سادہی ہوں تو کوہ شاہد قریب کو ساتھ ناظر قریب کے
 اور شاہد پیدا کہ شاہد ناظر چھپ کے غلبہ و کرا یا کھان فصل شش کے اس کے
 فصل خانہ سوال سے غلبہ و کرا یا کھان کے حکم کرے خلا میں خانہ سے خلا
 کو سوال یا کھان سے جہاں فصل سوال یا سوال کھان و غیر کے اور کو ان
 پر جب کو اس میں فصل یا کھان پر اپنی داخل ہوں تو حکم فصل پر کرے جہاں سادہی
 اس پر شواہد ہو و اگر سوال یا کھان سے جہاں فصل یا کھان سے و خانہ سید و خانہ
 و غیر کے اور کو ان یا کھان یا کھان خارج ہوں تو حکم پر پڑنے سوال کے کو
 یا کھان میں ہے کہ خانہ سوال و خانہ کرا یا کھان و خانہ سید و خانہ سید
 و کرا یا کھان کے کہ اہل و کھان ہے تو حکم و خانہ سید و خانہ سید و خانہ سید

اور کنگہ احمد رسول پنا حاصل ہے پھر چاروسے اور قزاق تیرہ موشوں سے انگشت پر ہوا سنگھ
 کاوا ایک سے سوا گشت کا ہر چاروں سے ایک لکھنوی تھی انھوں نے ہوا اور دوزخ میں
 صوبی آخر کار کرسی میں نقصان و ضرورت ملے خود بھی آدھے اور حصول
 زکری بہ جدال و تکیہ ہوا اور وہ سستان قدیم سے بھی پہنچے اور احوال
 آئندہ خوب انہوں نے کروات نہا غنیش آویں و اگر کمر و جھکے طالع ہی آدھے
 اور خا کا سٹ شہر بہشت میں گزار کر کے مکمل ہے اور گشت و چاروں کوئی
 اور پہنچے بھی عظیم کے اور پہنچے ضرب کے اگر آٹھویں میں نکلا کر کے
 خانہ لکھنوی ہم وہاں دیکھیں چاروسے ہیں ہے اور یہ ضرب کا پیش کے کہ ضرورت
 ضرب ہر ایک ضرب ہے لیکن غل میں ضرب ہے ہوا اور شکل متعدد ہیں شکل
 نہیں دیکھا ہے ۳ و عینہ الداعش ۳ و عینہ الداعش ۳ ہوا اگر ایک لکھنوی سے طالع
 میں آدھے اور باقی دیکھو وہاں ہم وہاں دیکھیں کنگہ کنگہ لکھنوی لکھنوی ہوا
 ضرب نیز ضرب آٹھویں قزاق تیرہ موشوں سے ضرب و ضرب ہے ہوا
 قزاق تیرہ موشوں سے ضرب و ضرب ہے ہوا اگر کوئی سول کوئے کنگہ تیرہ موشوں سے
 ضرب و ضرب ہے پہنچے ہیں کیوں نہیں گواہ دیکھیں چاروسے دھم سے شکل
 سے و پالت ہوتی ہے گواہ دھم نہیں ہے البتہ اگر کسی چیز کو اپنے قبضہ میں
 آتا ہے گواہ دھم ہے اور چاروسے ہوا اگر قبضہ میں آتا ہے گواہ دھم ہے
 پہنچے اس میں قوت دھم ہے اور شکل دھم ہے و حصول قزاق تیرہ موشوں
 قزاق تیرہ موشوں سے ہوا و حصول ضرب ہوا ہی سب چیزوں کے ہے گواہ
 گواہ ضرب ہے اگر کوئی سول کوئے کنگہ تیرہ موشوں سے شکل آتی ہے طالع
 گواہ لکھنوی ضرب ہے ہوا و حصول دھم سے گواہ لکھنوی ہوا
 شکل میں حار ہے حار ہے اور چاروسے دھم دھم دھم دھم دھم دھم

کہ ہوتے تو قوتِ کثیر پیدا ہو گئی اور ذکرِ برآختر مستحکم ہو جاتے جو شکل کہ اول ضمیمہ
 اور آخر میں قوی ہو جاوے اسے مثل پہلو پر کمال قوت کے اور جاتے کہ اول قوی
 ہو اور آخر میں ضمیمہ ہو جاوے تو اسکی قوت کا اعتبار نہیں ہے بلکہ اگر اول
 میں کمال قوی ہو اور آخر میں ضمیمہ ہو جاوے تو اسے کمال ہے کہ کام میں
 اعتبار ہی قوی ہو لیکن آخر میں ضمیمہ والا انداز جو ہر ایک لیکن ضمیر کے نزدیک
 اسکا و کچھ کہ اس میں اپنے دل میں خیال کو اسے کہ کام میں ہر اور فن پر ہر ایک لیکن
 بسبب کمال ضمیمہ کے معلوم ہوا کہ کام اسکا بہ مستعد سے وہ اسلوب ہے
 اسکا و اگر اول میں کمال ضمیمہ و آخر میں قوی ہو دیکھئے کہ اس میں ہر ایک
 تصویر میں اسے کار آمدی نہیں ہے لیکن آخر میں بسبب کمال قوت کے معلوم
 ہوا کہ صورت پذیر ہو جائیگا و اگر کوئی شکل اسکا بعد اعلیٰ ذکر ہو میں سے
 طالع میں ہو کر یا کہ مستقیم و مستقیم و وہ انداز میں ہو کر یا کہ اسے مثل پہلو پر
 ہر ایک و ہر شعاع میں وہ انہوں سے کثرت و درگاہ سے غافل ہے لیکن اس میں
 گزیرہ مشیت کی نہ پہنچے کہ یہ گرفتار نہ ہو و اگر شکل بعد کہیں ہو کر یا کہ
 ہر ایک شعاع و دیگر شعاع و اگر شکل میں کہیں ہو کر یا کہ اسے خواست ہو کر ہو گا
 اس میں حال ہی ہے اسی حال میں وہ ہے گا کہ نہ کہ نسبت ہر شکل کی گواہی سے تحقیق
 ہوتی ہے و اگر گزیرہ نہ کرے تو اسے کثرت حاصل ہے خواہ داخل ہوا خارج یا
 حاجت یا انتخاب و اگر شکل بعد خارج مثل لباس پہنے و اسے نسبت میں سے
 طالع میں آوے اور گزیرہ خانہ سے بعد میں کوئے و اسے مثل پہنچاؤ پر عزت و
 ضمیمہ و نسبت و غور و نگاہ و غور کے لیکن آخر میں قیام ہو کر اسکا میں غرض
 شکل میں اسکا شکل و نسبت اسکا شکل نے طالع میں ہوا و خانہ سے نیک میں
 گزیرہ کوئے مثل ہے اور یہ بانی طالع کے ہے خیر و افسوس میں اسکا

اگر اس پر دلیل ہے اور حصول غنہ و ورہ کے دیگر غرض ہوں دلیل ہے اور
حصول کے دیگر غرض غنہ نے یہاں تک و باقوت گزار کی ہوا اور صاحب غنہ
بغیر کا ضمیر ہوا یعنی غنہ کا نفع میں موجود ہو تاہو دیگر غرض ہے تکسیر
گزار اور غرض سب و خواہ ہے دیگر صاحب غنہ موجود ہو اور دیگر غرض ہے تکسیر
تک ہو دلیل ہے اور یہ عدم غرضی کے غرض جو شکل کہ پہلے دیگر گزار کرے
اسکو حاضر کئے ہیں اگر پہلے دیگر گزار کرے اسکو غائب کئے ہیں اور
حاضر سے حصول و غائب سے لا حصول ہے اور حاضر پہلے تکسیر و
باقوت سے دلیل کار بخوشی سال و پانچواں ہی کے ہے اور حاضر کر رہا ہے
یہ خصوصیت سے دلیل اور ہر امر انجام پورے کام کے ہے لیکن آخر کو پانچواں ہے
اور موافق غرضی سال کے خواہ وہ یہ ہیں ہوا اور چار ہی مطلب ہو چاہے اگر
غائب کر بھی شکل غنہ کا داخل ہے تو اسے دلیل ہے اور یہ غرضی غنہ کے لیکن
سال بعد و ان نو بات کا ہے اور اگر گزار دے جاے تکسیر و باقوت کو سے
دلیل حصول مطلب ہے لیکن پہلے خواہ ہو غرضی یا ساقی ہو یا و سے اگر گزار
جاے وہیں کرے اور خصوصیت جو گزار دے کرے دلیل اور لا حصول کے
ہے و اگر سوال کسی چیز کے لئے ہے اور قبضہ کرنے سے یہ شکل غنہ و ورہ
و غنہ کے گواہوں کو کہ اگر سب داخل ہوں دلیل حصول ہے اگر غرض ہوں
دلیل لا حصول ہے و اگر غنہ میں شکل غنہ داخل آئیں چھ دلیل حصول ہے
لیکن بہ غرض تمام کہ اگر شکل غنہ آئیں لیکن غنہ میں صاحب غنہ نہ ہو
یہ غرض و اور یہ شکل کہ باقوت ہو دلیل حصول ہے اگر پہلے تکسیر
کی ہو تو دلیل حصول مطلب ہے سب و خواہ کرے حق کی کہ یہ شکل غنہ
ہے و اگر غنہ میں شکل غنہ ہو غنہ و حاصل ہے اور یہ کمال غرضی

[illegible]

خانہ بند و ملک جو دلیل چو کہ مشرق و مغرب سے سال سے قبل کیا اور کباب و دار
 ممکن صاحب خانہ روم قبضہ داخل ہے وہ خانہ ہشتم میں کہ خانہ نقصان قسمت
 ہے واضح ہے اور شکل قبضہ داخل کو جب صاحب خانہ ہشتم سے ضرب ہو
 انحصار خارج حاصل ہوتی اور انحصار خارج خانہ دہم میں موج رہے ہیں سال
 سے کہ اگر ایک شخص نے آٹھ سو میں سے کہ رشوت حاکم کو پہنچائی ہے اور حکم
 قسمت لگائی اور غیر نقصانی مال کیا جو سال سے مسلم رکھا اور قبول کیا اور چ کہ
 تیار غیر میں شکل اختراع ہے جسے چارم میں نگرار کی ہے اور اختراع منسوب ہے
 دو گروہوں سے اور دو تختان بیوہ دار و بیوہ زار سے نو سال سے کہ اگر مختار سے
 دو گروہوں ایک مکان کو شے فروخت کیا یا اگر ورکھا ہے اور ایک مکان میں کہ
 دولت بیوہ دار اور بیوہ زار ہے سال سے تسلیم کیا اور جب شکل خارج
 باغض کو شکل غلبہ اختراع سے ضرب کیا محروم سے پیدا ہوا اور عمر و خانہ ہشتم
 میں باقوت ہے اور خانہ ہشتم بیگ و ہمال و غنہ و فساد منسوب ہے
 نو سال سے کہ اگر لگو کس دوست سے بے غلطی اس حد تک ہوتی ہے کہ
 بیگ و فساد کی تربت آگئی ہے سال سے کہ اگر انی سبب اس مشورہ
 مذکور کے ایک آقا کے ساتھ خانہ لگی ہوتی تھی اور جب شکل خارج
 باغض کو شکل روم قبضہ خارج میں ضرب دیا کہانی پیدا ہوتی اختراع خارجی
 خانہ سوم میں صاحب کنی باقوت ہے دلیل ہے کہ در میان سال و بیوہ دار
 سال کے موافقت و سلوک بیگ ہو اور چ کہ وہ شکل مستخرج جانی کہانی
 خانہ چار و ہم میں ہے دلیل ہے کہ بیب برادران سال کے رسائی حاکم
 تک پہنچتی ہے اور چ کہ قبضہ خارج خانہ ہشتم میں حکم جو کے واضح
 ہوتی ہے دلیل ہے کہ برادران سال پانچ و ثبا ہی کہیں پڑے ہیں سال

نے کہا کہ دوست ہے اور چہ کہ نصرتہ الارض کا ڈوہم میں صاحب کن باقوت
 ہے لیکن غاثر از دہم میں حکوں جو گے داغ ہوئی ہے دلیل ہے کہ روزگار
 مال کا سرور ہے لیکن غفلت نہیں ہے کیونکہ تجوہم و نعم کے گیس حاصل
 ہوئی ہے وہ غاثر نیز دہم میں موجود ہے اور غروب ہے ساتھ غفلت و کن
 کے اور غفلت کہ غاثر از دہم میں حکم ایک سال کا گئے ہیں پس ایک سال
 تک مال مال کا اس میں رہا لیکن چہ کہ غاثر ہمار دہم میں بیان ہے کہ اس
 دہم از دہم میں ہے دلیل ہے کہ ایستہ کہ نہ کچھ واصل ہوا ہو اور غفلت ہوئی ہے
 اور غفلت غم و غروب اس میں ہوا لیکن سے حالات کثیرہ و کیفیات حدیدہ و نبات
 ہو سکے ہیں لیکن غفلت مال انکام و انور و غم و سے کوپ و غفلت ہو اور
 یہ سال غفلت انکام غفلت میں گھا گیا اور انکام غفلت اس سے غفلت غفلت
 غفلت ایک سال سے ایسا کہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے ماہر غفلت ہو
 تو حالات عجیب و غریب پائی کر سکتا ہے لیکن انکام غفلت غفلت میں دہم
 غم ارل غفلت کے کہ کافی و کافی ہے اب ایسا کہ بیان ایک سیرت
 ہے کہ بعد فتح ہونے کے سالہ غفلت کو یہ غفلت غم و غفلت ہو اور

مسدود غفلت سے کہ غاثر از دہم میں صاحب کن باقوت
 غم و غفلت غفلت میں گھا گیا اور انکام غفلت اس سے غفلت غفلت
 غفلت ایک سال سے ایسا کہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے ماہر غفلت ہو
 تو حالات عجیب و غریب پائی کر سکتا ہے لیکن انکام غفلت غفلت میں دہم
 غم ارل غفلت کے کہ کافی و کافی ہے اب ایسا کہ بیان ایک سیرت
 ہے کہ بعد فتح ہونے کے سالہ غفلت کو یہ غفلت غم و غفلت ہو اور

